16

پانی: ایک بیش قیمتی وسیلہ
(Water: A Precious Resource)

''جل ہے، تو کل ہے''

''آپ کو پانی میسر ہے تو آپ مستقبل کے بارے میں سوچ سکتے ہیں''

آپ غالباً واقف ہیں کہ 22 مارچ کو 'عالمی یوم آب' منایا جاتا ہے۔ ایک اسکول نے ''یوم آب' منایا اور آپ کے ہم عمر ساتھیوں کو پوسٹر بنانے کی دعوت دی۔ جو پوسٹر اس میں پیش کیے گئے ہیں ان میں سے کچھ شکل 16.1 میں دکھائے گئے ہیں۔

شکل 16.1 پوسٹرس کا کولاج

ان پوسٹروں سے آپ کو کیا پیغام ملتا ہے؟ اپنے خیالات کو اپنی نوٹ بک میں لکھیے اور کلاس میں اس پر باہمی تبادلہ خیال کیجیے۔

کیا کبھی گھر میں یا اسکول میں آپ نے پانی کی کمی محسوس کی ہے؟ آپ کے والدین یا اساتذہ اکثر آپ کو سمجھاتے ہوں گے کہ پانی کو برباد نہیں کرنا چاہیے۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ ہم ہر سال پانی کی بقا (Conservation) کی اہمیت کی طرف آپ کو متوجہ کرنے کے لیے ''یوم آب'' مناتے ہیں۔

ہر روز، پینے، پکانے، دھونے اور صفائی کے رکھ رکھاؤ کے لیے جو کم سے کم پانی کی مقدار اقوام متحدہ نے مقرر کی ہے وہ 50 لیٹر فی کس روزانہ ہے۔ یہ مقدار ایک دن میں ہر ایک شخص کے لیے ڈھائی بالٹی بنتی ہے۔ کیا آپ کی فیملی کو کم از کم اتنی مقدار میسر ہوتی ہے اگر ایسا ہے تو آپ بہت خوش نصیب ہیں کیونکہ ہمارے ہی ملک میں کروڑوں لوگوں کو کافی مقدار میں پانی میسر نہیں ہوتا۔ اس معاملے میں آپ کے دوستوں اور ان کے اہل خاندان کا کیا حال

شکل 16.2 پانی کے لیے لمبی قطار

ہے؟ اپنے تجربات کو ان کے ساتھ بانٹیے۔

کچھ مقامات پر پانی کی زبردست قلت ہے۔ نلکوں میں پانی نہیں آتا۔ پانی کی طلب اور تلاش میں لمبی لمبی لائنیں، لڑائیاں، دھرنے اور مظاہرے عام سی بات ہوکر رہ گئی ہے۔ یہ صورت حال خاص طور پر گرمیوں کے زمانے میں زیادہ ہوتی ہے۔ (شکل 16.2) اخبارات کے جو تراشے شکل 16.3 میں دکھائے گئے ہیں ان سے صورت حال کا بخوبی اندازہ ہوجاتا ہے۔ کیا یہ بات سچ نہیں ہے کہ ہمیں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔

شکل 16.3 خلا سے زمین نیلی معلوم ہوتی ہے۔

16.4۔ اخبارات کے تراشے

اس فطری روبہ زوال وسیلے کی اہمیت سے واقف کرانے کے لیے سال 2003 کو ''میٹھے پانی کا بین الاقوامی سال'' کے طور پر منایا گیا تھا۔

اندازہ یہ لگایا گیا ہے کہ آئندہ چند سالوں میں دنیا کی ایک تہائی سے زیادہ آبادی کو پانی کی کمیابی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

پانی کی کمی کیوں ہے اور یہ کیوں کم ہوتا جارہا ہے اس پر گفتگو کرنے سے پہلے ہمیں یہ جان لینا ضروری ہے کہ اس کرۂ ارض پر کتنا پانی دستیاب ہے۔

16.1 کتنا پانی دستیاب ہے؟

خلا سے لی گئی زمین کی تصویر دیکھیے۔ یہ نیلی کیوں لگتی ہے؟ آپ یقیناً خود ہی سمجھ گئے ہوں گے۔

آپ کو معلوم ہی ہے کہ زمین کی تقریباً 71% سطح پانی سے ڈھکی ہوئی ہے۔ زمین کا تقریباً سبھی پانی سمندروں، بحر اعظموں، دریاؤں، جھیلوں اور برف سے ڈھکی چوٹیوں میں زمین پانی کے روپ میں یا پھر فضا میں موجود ہے۔ بہرحال اس پانی کا اکثر حصہ براہِ راست انسان کے لیے قابل استعمال نہیں ہے۔ جو پانی قابل استعمال ہے وہ میٹھا پانی (Fresh Water) ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل ذرائع سے دستیاب پانی کی نسبتی مقدار کا موٹے طور پر اندازہ لگانے کے لیے مندرجہ ذیل سرگرمیاں انجام دیجیے۔

سرگرمی 16.2

ہم سب لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ پانی ایسا وسیلہ ہے جس کی کوئی انتہا اور حد نہیں ہے اس سرگرمی سے آپ پانی کی اس مقدار کا اندازہ لگا سکتے ہیں جو انسانی استعمال کے قابل ہے۔ کیا آپ اس مشغلے کے نتائج سے پریشان ہیں؟ اس موضوع پر اپنی کلاس میں بحث کیجیے۔

© NCERT not to be republished

اقدامات	شکل	ریمارکس
درمیانی سائز کی بالٹی لے کر اس کو پانی سے بھر دیجیے۔اس میں لگ بھگ 20لیٹر پانی آتا ہے	بالٹی	مان لیجیے کہ زمین پر موجود تمام پانی اس بالٹی میں ہے یا یوں کہیے کہ یہ ایک بالٹی پانی یہ زمین پر موجود تمام میٹھے پانی کو ظاہر کرتا ہے۔
اب ایک چائے کا چمچہ لیجیے جس میں 5 ملی لیٹر پانی آتا ہو اور پانی کے 100 چمچے بالٹی سے لے کر ایک چھوٹے برتن (مثلاً نہانے کے مگ میں) ڈال دیجیے نہانے کے مگ سے پانی کے تین چمچے کانچ کے برتن میں ڈال دیجیے۔	مگ ٹمبلر چمچہ	یہ وہ قابل استعمال پانی ہے جو سطح زمین (Ground Water) میں پایا جاتا ہے۔ یہ وہ پانی ہے جو تمام جھیلوں اور دریاؤں میں موجود ہے۔ اب آخر میں ایک چمچے کا 1/4 حصہ پانی مگ میں سے لیجیے۔

- بالٹی میں جو پانی بچا ہے وہ پانی نمکین ہے جو سمندروں، بحیروں میں ہے اور کچھ گراؤنڈ واٹر ہے۔ یہ پانی انسانوں کے لیے قابل استعمال نہیں ہے۔
- نہانے کے برتن میں جو پانی بچا ہے وہ گلیشیر، برفیلی چوٹیوں اور مستقل برف کی شکل میں ہے جو آسانی سے دستیاب نہیں ہے۔

بوجھو کو قابل استعمال دستیاب پانی کی خوفناک قلت سے سخت حیرانی ہے۔

پہیلی نے فوراً ہی حساب لگا کر پتہ لگالیا کہ یہ روئے زمین پر پائے جانے والے تمام پانی کا تخمیناً 0.006% ہے۔

مشغل 16.2 پانی کی شکلیں (Forms of Water)

کیا آپ کو یہ ڈر ہے کہ پانی کے مسلسل استعمال سے پانی کس دن ختم ہوسکتا ہے آپ جانتے ہیں کہ وہ مختلف اعمال جو آبی دور (Water cycle) کو تشکیل دیتے ہیں لاکھوں سال سے زمین پر پانی کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ آپ چھٹی کلاس میں آبی دور کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ اب آپ اپنی زبان میں لکھیے کہ آپ اس آبی دور کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

آپ جانتے ہیں کہ جب پانی آبی دور کے ذریعے گردش کرتا ہے تو ایک دیے گئے وقت میں کہیں نہ کہیں اپنی تینوں شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ تینوں شکلیں ہیں ٹھوس، مائع اور گیس۔ٹھوس شکل (یعنی برف) قطبین پر برفیلی چوٹیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں اور گلیشئرس پر ہوتی ہے۔ مائع کی شکل میں پانی سمندروں، جھیلوں، دریاؤں اور زیرِ زمین پایا جاتا ہے، پانی کی گیسی شکل ہمارے چاروں طرف ہوا کے اندر آبی انجرات کی شکل میں پائی جاتی ہے ان تینوں شکلوں میں موجود پانی کا مسلسل دور زمین پر پانی کی مجموعی مقدار کو اس وقت بھی برقرار رکھتا ہے جب کہ تمام دنیا پانی کا استعمال کررہی ہوتی ہے۔ کیا اس بات سے آپ کو کچھ اطمینان ہوا۔

آبی دور جن اعمال (Processers) پر مشتمل ہے ذرا ان کو یاد کیجیے۔ درج ذیل سرگرمی سے آپ کو مدد ملے گی۔

سرگرمی 16.3

شکل 16.5 سے آپ کو آبی دور کے اعمال پھر سے یاد آجائیں گے۔ ان پر نمبر ڈال دیے گئے ہیں۔ ان نمبروں کو ان اعمال سے ملایئے جو الٹ پلٹ شکل (jumbled form) میں نیچے دیے گئے ہیں۔

اکثر بڑے چھوٹے شہروں میں پانی کی سپلائی کا انتظام مقامی حکومتوں کے ذمہ ہوتا ہے۔ یہ پانی قریبی جھیلوں، دریاؤں، تالابوں یا کنوؤں سے کھینچا جاتا ہے اور پھر یہ پانی پائپوں کے ایک جال کے ذریعے سپلائی کیا جاتا ہے۔ بہت سے گاؤوں میں پانی کی فراہمی کا اس طرح کا کوئی نظام نہیں ہوتا۔ ایسے گاؤں میں لوگ پانی کو براہِ راست ذرائع سے لاتے ہیں۔ اکثر لوگوں اور بچوں کو پانی لانے کے لیے کئی کئی کلومیٹر پیدل چلنا پڑتا ہے (شکل 16.6) اور بچوں کو سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کے وقت کا اچھا خاصا حصّہ پانی لانے میں لگ جاتا ہے اس لیے وہ باقاعدہ طور پر اسکول بھی نہیں جا پاتے۔

عورتوں کو اور بہت سے گھریلو کام کاج کرنے پڑتے ہیں۔ اگر وہ خود پانی لانے میں اپنا وقت صرف کردیں تو اس سے ان کے کام کا بوجھ اور بڑھ جائے گا۔

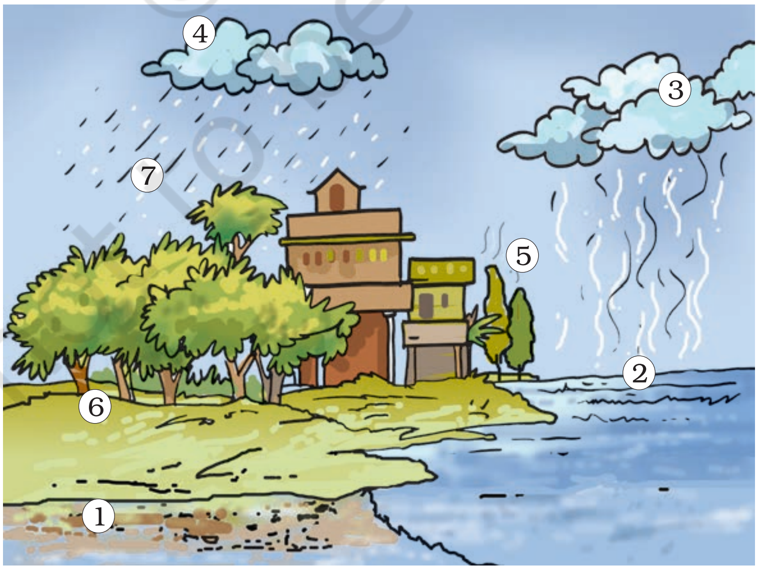

1. rudgon rawet
2. atooniaervp
3. acestonnid
4. Duclos
5. Tspraniaoinr
6. aitfinlronit
7.ntciepirtaipo

شکل 16.5 آبی دور

© NCERT not to be republished

2019-20

شکل 15.6 عورتیں پانی لاتی ہوئیں

ہوتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ کسی دی ہوئی جگہ پر یہ بدل بھی سکتی ہے۔ آبی سطح کی گہرائی ایک میٹر بھی ہوسکتی ہے اورایک میٹر سے کم بھی ہوسکتی ہے اورزمین سے چند میٹر نیچے بھی ہوسکتی ہے۔اس آبی سطح کے نیچے جو پانی ملتاہے اسے زمینی پانی (Ground water) کہتے ہیں۔

اس زمینی پانی کا ذریعہ کیا ہے؟

بارش کا پانی یادیگرذرائع مثلاً دریاؤں اور تالابوں کا پانی مٹی کے ذریعے زمین کے اندر رستا ہے اورزمین کے نیچے خالی جگہوں اورگہرے شگافوں کو پُر کردیتاہے۔ زمین کے اندر پانی کے اس رساؤ کے عمل کو آبی سرایت (Infiltration) کہتے ہیں۔ اس طرح اس عمل سے زمینی پانی دوبارہ چارج ہوجاتا ہے۔ بہت سی جگہوں پر زمینی پانی آبی سطح کے نیچے سخت چٹانوں کی پرتوں کے درمیانی ذخیرہ ہوجاتا ہے۔اس کو ایکوفر (Aquifer) کہاجاتا ہے۔ ایکویفر میں جمع شدہ پانی کو ٹیوب ویل یا ہینڈ پمپ کے ذریعے باہر کھینچ لیا جاتا ہے۔

آپ کہیں ایسی جگہ ضرور گئے ہوں گے جہاں تعمیر کا کام چل رہاہو۔تعمیر کے لیے کام کرنے والوں کو پانی کہاں سے دستیاب ہوتاہے۔ یہ بھی ہوتاہے کہ ایسے مقامات پر بورنگ کرکے آبی سطح تک پہنچاجاتا ہے اوراس طرح وہاں سے پانی نکال لیاجاتا ہے۔ جولوگ ایسے مقامات پرکام کررہے ہوں ان سے معلوم کیجیے کہ ان کو کتنا گہرا کھودنا پڑتا ہے۔

بہت سے لوگ کنوؤں، ٹیوب ویل اور ہینڈ پمپوں سے پانی کھینچتے ہیں۔ان ذرائع میں پانی کہاں سے آتا ہے۔

16.3 زمینی پانی، پانی کا ایک اہم ذریعہ (Ground water is an important source of water)

اگرہم کسی آبگیر (Water body) کے قریب ایک گڑھا کھودیں تو ہمیں محسوس ہوجائے گا کہ مٹی نم ہے۔ پانی میں نمی زیرِ زمین پانی کی موجودگی کا اظہار ہے۔ اگر ہم اس گڑھے کواورزیادہ کھودیں تو ہم اس سطح تک پہنچ سکتے ہیں۔ جہاں مٹی کے ذرّات کے درمیان خلا اور چٹانوں کے درمیان شگاف پانی سے بھرے ہوتے ہیں۔

(شکل 16.7) اس پرت کی اوپری سطح کو زیرِ زمین پانی کی سطح (water level) کہتے ہیں یہ آبی سطح مختلف مقامات پر مختلف

© NCERT not to be republished
2019-20

شکل 16.7 زمینی پانی اور زیرِ زمین آبی سطح

کیا یہ ممکن ہے کہ ہم پانی کو زمین کے نیچے سے نکالتے ہی رہیں۔ اس سے آبی سطح پر کیا اثر پڑے گا؟

16.4 زیرِ زمین آبی سطح انخلا (Depletion of water Table)

جو پانی زمین کے نیچے سے کھینچا جاتا ہے وہ بارش کے پانی کے رساؤ کے ذریعے پھر بحال ہو جاتا ہے اور اس طرح آبی سطح، متاثر نہیں ہوتی۔ مگر ایسا اس وقت تک ہوتا ہے جب تک کہ پانی اس مقدار میں نہ کھینچا جائے جتنا وہ فطری اعمال سے پُر ہو رہا ہے یا دوبارہ بھرا جا رہا ہے۔ بہرحال اگر پانی کافی مقدار کو دوبارہ پُر نہیں کیا جا رہا ہے تو آبی سطح نیچے چلی جائے گی۔ ایسا بہت سی وجوہات کی بنا پر ہو جاتا ہے۔ آبادی میں اضافہ اور صنعتی اور زراعتی سرگرمیاں

کچھ ایسے عام عوامل میں جو زیرِ زمین آبی سطح کو متاثر کرتے ہیں۔ کم بارش ایک اور سبب ہے جس سے آبی سطح گر جاتی ہے۔ ایک اور عامل جو آبی سطح کو متاثر کرتی ہے وہ ہے جنگلات کی کٹائی اور پانی کے رساؤ کے لیے موثر رقبے کی کمی۔

بڑھتی ہوئی آبادی (Increasing Population)

آبادی بڑھنے سے مکانوں، دوکانوں، دفتروں اور سڑکوں کو بنانے کی مانگ بڑھ جاتی ہے۔ اس سے کھلا رقبہ جیسے پارک اور کھیل کود کے میدان وغیرہ کم ہو جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں زمین کے اندر کی طرف بارش وغیرہ کے پانی کا رساؤ کم ہو جاتا ہے۔ اس کے نتائج کیا نکلتے ہیں؟ یاد کیجیے کہ پکے فرش میں پانی آسانی سے اندر سرایت نہیں کرتا جبکہ گھاس کے لان وغیرہ میں فوراً ہی سرایت کر جاتا ہے۔

2019-20

اس کے علاوہ تعمیری کاموں کے لیے بھی بہت سے پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔اس مقصد کے لیے عام طور پر زمینی پانی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح، ایک طرف تو ہم زمین کے پانی کا استعمال زیادہ کرتے ہیں اور دوسری طرف زمین میں سرایت کرنے والے پانی کو ہم سرایت نہیں کرنے دیتے۔ اس کے نتیجے میں آبی سطح نیچے چلی جاتی ہے یا وہاں سے پانی کا انخلا ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے شہروں میں آبی سطح بہت خوفناک حد تک نیچے چلی گئی ہے۔

بڑھتی صنعتیں (Increasing Industers)

تمام صنعتوں میں پانی کا استعمال ہوتا ہے۔ ہماری ضرورت کی تقریباً سبھی چیزوں کی پیداوار کے عمل میں پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ صنعتوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ صنعتیں زمین سے پانی کھینچ کر اپنی ضرورتوں کو پورا کرتی ہیں۔

سرگرمی 16.4

ایسی کچھ صنعتوں کے نام بتایئے جن سے آپ واقف ہیں۔ ان صنعتوں سے جو چیزیں آپ کو ملتی ہیں اور جو آپ اپنی روزمرّہ کی زندگی میں استعمال کرتے ہیں ان کی فہرست بنایئے۔ اپنے اساتذہ اور والدین سے اس موضوع پر گفتگو کیجیے کہ بڑھتی ہوئی صنعتی سرگرمیاں کس طرح آبی سطح کے انخلا کے لیے ذمہ دار ہیں۔

زراعتی سرگرمیاں (Agricultural activities)

ہندوستان میں کسانوں کی اکثریت فصلوں کی آب پاشی کے لیے بارشوں پر منحصر ہے۔ آبپاشی کے نظام (مثلاً نہریں وغیرہ) بس کچھ جگہوں پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ غیر یکساں اور غیر یقینی بارش کی وجہ سے ان نظاموں کو بھی پانی کی قلّت کا سامنا ہوتا ہے۔ اسی لیے کسان آبپاشی کے لیے زمینی پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ زراعت پر آبادی کے دباؤ کی وجہ سے بھی زمینی پانی کا استعمال دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے بھی آبی سطح کا انخلا (Depletion) ہو رہا ہے۔

16.5 پانی کی تقسیم (Distribution of water)

مختلف عوامل کی وجہ سے کرۂ ارض پر پانی کی تقسیم غیر یکساں ہے۔ کچھ جگہوں پر بارش اچھی ہوتی ہے اور وہاں پانی کی بہتات ہے۔ اس کے برخلاف ایسے ریگستان بھی ہیں جہاں بارشیں بہت کم ہوتی ہیں۔

ہندوستان ایک وسیع ملک ہے اور یہاں بارش بھی سب جگہ ایک سی نہیں ہوتی، کچھ علاقوں میں بارش بہت زیادہ ہوتی ہے تو کچھ جگہوں پر بہت کم۔ زیادہ بارش سے سیلاب آ جاتے ہیں جبکہ بارش ہونے سے سوکھا پڑ جاتا ہے۔ اسی لیے ہمارے ملک میں کچھ علاقوں میں سیلاب آ جاتے ہیں تو کچھ علاقوں میں ایک ہی وقت میں سوکھا بھی پڑ جاتا ہے۔

سرگرمی 16.5

یہاں ہندوستان میں بارش کا ایک نقشہ دیا گیا ہے (شکل 16.8)۔ اس میں ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں بارش کا سالانہ اوسط دکھایا گیا ہے۔

- اس نقشے میں وہ علاقہ تلاش کیجیے جہاں آپ رہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

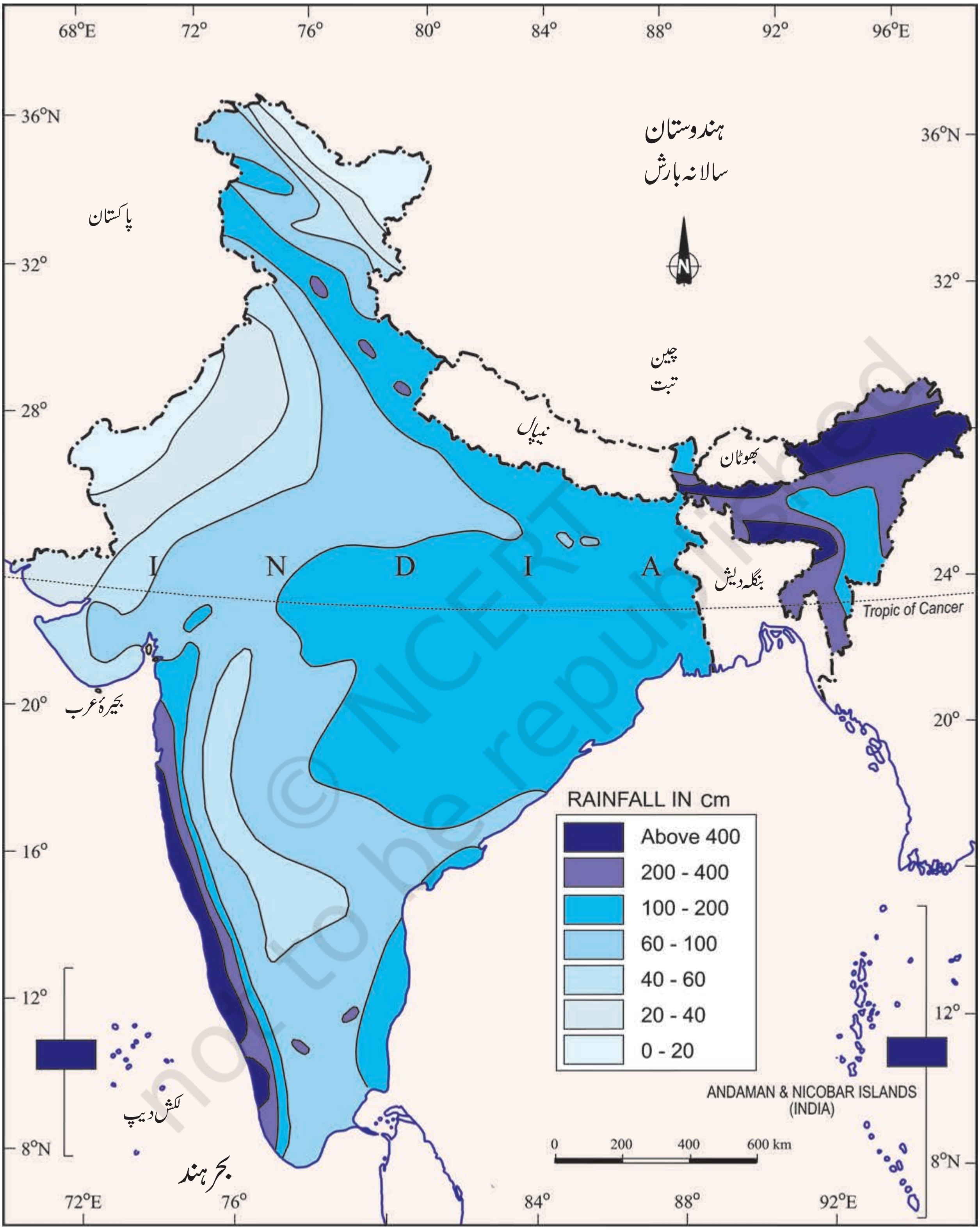

شکل 16.8 ہندوستان کی بارش کا نقشہ

- کیا آپ کو کافی پانی میسّر ہے؟
- کیا پورے سال آپ کو کافی مقدار میں پانی ملتا ہے؟

یہ بھی ممکن ہے کہ جس علاقے میں آپ رہتے ہوں وہاں کافی بارش بھی ہوتی ہو لیکن پانی کی پھر بھی قلت ہو۔ کیا ایسی صورت حال کے لیے آپ بدانتظامی کو ذمہ دار ٹھہرائیں گے؟

16.6 پانی کا انتظام (Water Management)

آپ نے چھٹی جماعت میں پڑھا ہے کہ بہت سے مقامات پر پانی کی سپلائی پائپ سسٹم سے ایک بہت ہی منظّم طریقے پر کی جاتی ہے۔ مقامی حکومتوں کے افسران جب پائپوں کے ذریعے پانی کی سپلائی کرتے ہیں تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ سب پانی اپنی اپنی منزل مقصود تک نہیں پہنچ پاتا۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ پانی کے پائپوں میں رساؤ ہوجاتا ہے اور پائپوں سے بہت سا پانی نکل کر برباد ہوجاتا ہے۔ یہ مقامی افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بیش بہا پانی کی بربادی کو روکیں۔

پانی کی بربادی کو انفرادی سطح پر بھی روکا جاسکتا ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ دانستہ یا نادانستہ طور پر دانتوں میں برش کرتے وقت، شیونگ کرتے وقت، نہاتے وقت صفائی کرتے وقت اور بہت سے دوسرے کاموں میں پانی کو برباد کرتے رہتے ہیں۔ نلوں میں رساؤ بھی پانی کی بربادی کا اہم ذریعہ ہے۔ ہم پانی کو اس طرح برباد کردیتے ہیں جیسے ہمیں اب دوبارہ اس کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

یہ تو ہم نے دیکھا ہے کہ جو پانی ہمیں بارش سے حاصل ہوتا ہے وہ یونہی بہہ جاتا ہے۔ یہ ایک بیش قیمتی فطری وسیلے کی بربادی ہے، بارش کے پانی کو زیرزمین کے دوبارہ چارج کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے اس کو پانی کی ذخیرہ اندوزی (rainwater harvesting) کہا جاتا ہے جس کے بارے میں آپ چھٹی کلاس میں پڑھ چکے ہیں۔

یہ پتہ لگائیے کہ آپ کے پڑوس کی عمارتوں میں آبی ذخیرہ اندوزی (water harvesting) کا انتظام ہے یا نہیں۔

ہندوستان میں بہت سے مقامات پر پانی کے ذخیرہ کرنے یا دوبارہ چارج کرنے کا ایک روایتی طریقہ تھا۔ اور وقت کے ساتھ باوڑیوں کا استعمال ختم ہوگیا اور ایسے آبی ذخائر میں کوڑا کرکٹ ڈالا جانے لگا۔ بہرحال، پانی کی شدید قلت کی وجہ سے اب لوگ ان باوڑیوں کے بارے میں دوبارہ سوچنے لگے ہیں۔ باوڑیوں کو دوبارہ زندگی دی جارہی ہے۔ بارشوں کی کمی کے باعث آج صورت حال یہ ہے کہ لوگ اپنی آبی ضرورتوں کا بہت اچھے ڈھنگ سے انصرام وانتظام کررہے ہیں۔

جو کسان کھیت میں پانی دے رہا ہے وہ بھی پانی کا استعمال کفایت شعاری کے ساتھ کرسکتا ہے۔ آپ نے ڈرپ آبپاشی (drip irrigation) کا لفظ سنا ہوگا (شکل 16.8) ڈرپ آبپاشی پودوں کو پانی دینے کا ایک ایسا طریقہ ہے جس میں پتلی پتلی نلکیوں سے پانی دیا جاتا ہے جو براہ راست پودے کی جڑ میں پہنچ جاتا ہے۔

16.7 آپ کیا کردار ادا کرسکتے ہیں

گھر میں، اسکول میں یا کسی اور جگہ پانی کا نل کھلا پاکر آپ کو کیسا لگا؟

2019-20

ایک کیس اسٹڈی

گجرات کے ایک علاقے میں بھوچپور نامی جگہ پر بڑی غیر یقینی سے بارش ہوتی ہے۔ میٹھے پانی کا ذریعہ زیرزمین پانی ہوتا ہے کیونکہ اس علاقے میں دریاؤں میں پورے سال پانی نہیں رہتا ہے۔ پچھلے برسوں میں پانی کی ضرورت میں اضافہ ہوا ہے۔ زمین کے نیچے سے جتنا پانی نکالا جاتا ہے پانی کا ریچارج (Recharge) اس سے کم ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ آبی سطح خطرے کی حد تک گر گئی ہے۔

1989 میں گاؤں والوں نے ایک این جی او کے ساتھ مل کر بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کی بات طے کی رکماوتی دریا اور اس کی معاون ندیوں پر اٹھارہ چیک ڈیم (check-dams) بنائے گئے۔ اس طرح جو پانی اکٹھا ہوا اس نے مٹی میں رساؤ کو بڑھا دیا اور ایکویفرس (aquifers) کو ری چارج کر دیا۔

کسانوں کے مطابق اب کنوؤں میں بھی پانی ہے اور وہ پانی جو سمندروں میں بہہ جاتا تھا یا برباد ہو جاتا تھا اب سینچائی کے لیے دستیاب ہو جاتا ہے۔

پانی کی نصیحت

1. مانجھو دانت
تو پانی کرو بند
2. پونچھ دو خالی
دھوؤ نہیں فرش

شکل 16.9 کھیت میں ڈرپ آبپاشی

16.8 پانی کی کمی کا پیڑ پودوں پر اثر

آپ نے گملوں میں پودے دیکھے ہوں گے جن کو اگر پانی نہ ملے تو سوکھ جاتے ہیں اور پھر مرجھا جاتے ہیں۔ آپ نے پہلے ہی باب میں پڑھا کہ پودوں کو مٹی سے مغذیات حاصل کرنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ وہ اپنی غذا تیار کر سکیں۔ آپ ذرا تصور تو کریں کہ اگر پودوں کو پانی نہ ملے تو کیا نتیجہ ہوگا۔

اس کرہ کی ہریالی ختم ہو جائے گی اور اس کا مطلب ہوگا زندگی کا اختتام، اس لیے کہ پودوں کے بغیر نہ غذا ملے گی نہ آکسیجن اور کافی بارش ملے گی۔ اس کے علاوہ لاتعداد دوسرے مسائل پیدا ہوں گے۔

لگا؟ رستے ہوئے نلکوں سے بہت پانی برباد ہوتا ہے۔ آپ کی کوشش یہ ہونی چاہیے کہ کہیں سے پانی کا رساؤ نہ ہو۔

ایسے بہت سے طریقے ہیں جن سے آپ پانی کی بربادی کو روک سکتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں۔ ہم نے کچھ مثالیں دی ہیں۔ آپ ان میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

ایک کامیاب اقدام

راجستھان ایک خشک اور گرم جگہ ہے۔ وہاں پانی فطری قلت کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیا یک کامیاب تجربہ کیا گیا۔ وہاں سماجی کارکنوں کے ایک گروپ نے الور ضلع میں ایک خشک علاقے کو ہرے بھرے علاقے میں بدل دیا۔ انھوں نے پانچ خشک دریاؤں اروری، روپاریل، سرسا، بھگنی اور جہاز والی کو نئی زندگی بخش دی۔ کس طرح؟ بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی (water harvesting) کے ذریعے۔

کلیدی الفاظ

''ہمارا پانی - ہماری زندگی''

ایکوفر (Aquifer)	زمینی پانی (Groundwater)	آبی ذخیرہ اندوزی (Water harvesting)
پانی کا انخلا (Depletion)	ریچارج (Recharge)	زیرزمین آبی سطح (Water table)
ڈرپ آبپاشی (Drip irrigation)	آبی سرایت (Infiltration)	

آپ نے کیا سیکھا

- پانی تمام جانداروں کے لیے ضروری ہے۔ پانی کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔
- پانی تین شکلوں میں پایا جاتا ہے: ٹھوس، مائع اور ابخرات
- اگر چہ آبی دور پانی کو برقرار رکھتا ہے پھر بھی دنیا کے بہت سے حصوں میں پانی کی شدید قلت ہے۔
- پانی کی تقسیم غیر یکساں ہے اور اس معاملے میں انسانی سرگرمیاں زیادہ ذمہ دار ہیں۔
- صنعتوں کا تیزی سے پھیلاؤ، آبادی میں اضافہ، سینچائی کی بڑھتی ضروریات اور بدانتظامی، پانی کی قلت کے اہم اسباب ہیں۔
- پائپوں کے ذریعے سپلائی کے دوران ہونے والی پانی کی بربادی نیز عمارتوں اور دیگر مقامات پر پانی کے نظام میں رساؤ کے بارے میں ہمیں بہت محتاط اور فکر مند رہنا چاہیے۔ پانی کا غیر ضروری استعمال اور زمینی پانی کو حد سے زیادہ کھینچ لینا ایسی باتیں ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔ پانی کے زمین تک ریچارج کرنے میں اضافہ ہونا لازمی ہے۔
- وقت کی ضرورت یہ ہے کہ پانی کو کفایت شعاری سے استعمال کیا جائے۔
- اگر چند دنوں تک بھی پودوں کو پانی نہ دیا تو وہ خشک ہو جاتے ہیں اور بالآخر مر جاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

مشقیں

1۔ صحیح جملوں کے آگے T اور غلط جملوں کے آگے F لکھیے۔

(a) زمین میں ذخیرہ شدہ میٹھا پانی اس پانی سے کہیں زیادہ ہے جو دنیا کے اندر دریاؤں اور جھیلوں کی شکل میں موجود ہے۔ (T/F)

(b) پانی کی قلت ایسا مسئلہ ہے جس سے صرف دیہات کے لوگ دوچار ہیں۔ (T/F)

(c) دریاؤں کا پانی ہی کھیتوں میں آبپاشی کا تنہا ذریعہ ہے۔ (T/F)

(d) بارش ہی پانی کا ذریعہ ہے۔ (T/F)

2۔ زیرزمین پانی کس طرح ریچارج ہوتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

3۔ پچاس گھروں کی ایک گلی میں دس ٹیوب ویل ہیں۔ زیرزمین آبی سطح پر اس کے دوررس اثرات کیا ہوں گے؟

4۔ آپ کو ایک باغ کے رکھ رکھاؤ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ آپ پانی کے استعمال کو کیسے کم سے کم کریں گے؟

5۔ واٹرٹیبل کے انخلا کے لیے ذمہ دار عوامل کون کون ہیں؟ وضاحت سے لکھیے۔

6۔ صحیح الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریے۔

(a) لوگ زمینی پانی _______ اور _______ کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔

(b) پانی کی تین شکلیں _______ ، _______ اور _______ ہیں۔

(c) زمین کی پانی سے لبریز پرت _______ ہے۔

(d) زمین میں پانی کے رساؤ کو _______ کہا جاتا ہے۔

7۔ درج ذیل میں کون سا پانی کی قلت کے لیے ذمہ دار نہیں ہے۔

(i) صنعتوں کا تیزی سے پھیلاؤ

(ii) بڑھتی ہوئی آبادی

(iii) بھاری بارشیں

(iv) آبی وسائل کی بدانتظامی

8- صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔ کُل پانی

(i) دنیا کے دریاؤں اور جھیلوں میں مستقل (constant) رہتا ہے۔

(ii) زمین کے نیچے مستقل رہتا ہے

(iii) بحروں اور سمندروں میں مستقل رہتا ہے۔

(iv) دنیا بھر میں مستقل رہتا ہے

9- زیرِ زمین پانی اور واٹر ٹیبل کو دکھاتا ہوا ایک خاکہ بنائیے۔

توسیعی آموزش۔سرگرمیاں اور پروجیکٹ

1۔ سراغ رسانی) (رول پلے)

آپ اپنے اسکول میں پانی کے سراغ رساں (جاسوس) ہیں۔ آپ کی ٹیم میں چھ ممبر ہیں۔ پورے احاطے کا سروے کرکے ایک تحریر مرتب کیجیے۔

(a) ٹونٹیوں کی کل تعداد

(b) رِستی یا لیک کرتی ہوئی کل ٹونٹیاں

(c) رساؤ کی وجہ سے کل برباد شدہ پانی کی مقدار

(d) رساؤ کی وجوہات

(e) مرمت کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے۔

2۔ پتہ لگائیے کہ آپ کے آس پاس کتنے ہینڈ پائپ ہیں۔

ان کے مالکین کے پاس جاکر پتہ لگائیے کہ پانی کتنی گہرائی پر نکلا ہے؟ کیا ان میں اختلافات بھی ہیں، ہیں تو آپ کے خیال میں کیا وجوہات ہوں گی۔ ایک مختصر رپورٹ اس بارے میں لکھیے اور اپنی کلاس میں اس پر بحث کیجیے۔ اگر ممکن ہو تو کسی ایسی جگہ جائیے جہاں بورنگ ہو رہا ہو اور ہینڈ پمپ لگایا جا رہا ہو۔ اس عمل کو دھیان سے دیکھیے اور اس مقام کی زیرِ زمین آبی سطح (واٹر ٹیبل) کا پتہ لگائیے۔

© NCERT not to be republished

2019-20

3۔بارش کا پانی محفوظ کرنا—روایتی طریقے

اپنی کلاس کے چار پانچ طلبا کا ایک گروپ بنائیے اور آبی ذخیرہ اندوزی کے مختلف روایتی طریقوں پر ایک نوٹ تیار کیجیے۔اگر ممکن ہو تو درج ذیل ویب لنکس کا استعمال کیجیے:

www.rainwaterharvesting.org.

4۔پانی کا تحفظ

پانی کو گھر اور اسکول میں محفوظ رکھنے کے لیے ایک مہم کا آغاز کیجیے۔دوسروں کو بیدار کرنے کے لیے اور ان کو آبی ذرائع کی اہمیت بتانے کے لیے پوسٹر تیار کیجیے۔

5۔لوگو بنائیے

پانی کی قلت دکھانے والا ایک لوگو یا سمبل بنانے کے لیے ایک مقابلے کا انتظام کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

کوتھا پلی گاؤں کے نزدیک آبی انتظام سے متعلق ایک پروجیکٹ کے ذریعے پانی کے انتظام کی اہمیت کو دکھایا گیا ہے۔اس پروجیکٹ نے بڑے ڈرامائی نتائج پیدا کیے ہیں۔زمین پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔سبز غلاف میں اضافہ ہوا۔اس نیم خشک خطے میں آمدنی اور پیداواریت میں بہت ڈرامائی طور پر سدھار ہوا۔

© NCERT not to be republished